سوال

عصر سے پہلے یا بعد تحیت المسجد پڑھنا کیسا ہے؟

جواب

نماز عصر سے پہلے یا بعد میں تحیۃ المسجد پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سوال : کیا عصر کی نماز سے پہلے یا بعد میں تحیۃ المسجد پڑھ سکتے ہیں؟ عصر کے بعد پڑھنے سے مراد یہ ہے کہ آدمی عصر پڑھ چکا ہو۔ اب وہ دوبارہ مسجد میں داخل ہو اور مغرب کا وقت داخل نہ ہوا ہو، وہ مغرب کے انتظار میں مسجد میں داخل ہو تو کیا وہ دو رکعت نفل پڑھ سکتا ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جواب : نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب کوئی شخص مسجد میں آئے تو تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے : (إذا دخل أحدكم المسجد فليركع ركعتين قبل أن يجلس) (بخاری : 425) ''جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔'' نماز عصر سے پہلے تحیۃ المسجد پڑھنے میں تو کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے، کیونکہ یہ وقت ممنوع اوقات میں شامل نہیں ہے۔ جبکہ عصر کے بعد ممنوع اوقات ہونے کے سبب تحیۃ المسجد پڑھنے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اور اس سلسلے میں راجح بات یہ ہے کہ ان اوقات میں سببی نماز پڑھنا جائز ہے، جبکہ غیر سببی نماز ناجائز ہے۔ شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : هذا القول هو أصح الأقوال وهو مذهب الشافعي وإحدى الروايتين عن أحمد واختاره شيخ الإسلام ابن تيمية وتلميذه العلامة ابن القيم وبه تجتمع الأخبار (حاشیہ فتح الباری : 2/59) ''یہ صحیح ترین قول ہے اور یہی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور ایک روایت کے مطابق امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہی مسلک اختیار کیا ہے اور اسی سے احادیث کے درمیان بھی تطبیق ہو جاتی ہے۔'' ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی